۱۸ طلسم کی بڑی طلبگار «پانچ بی ڈیسپلسز» ٹیم؛ ۲۰ مارچ کو ہونے والے انٹرنیشنل مقابلے میں ٹیم کی تیاریاں عروج پر

عظمیٰ چوہان

ٹیم کے ارکان ایک مشکل طلسم کو حل کرنے کی مشق کر رہے ہیں

ٹیم کے کوچ اور منتظم ڈاکٹر فرحان صدیقی نے بتایا کہ ٹیم کے ارکان کا انتخاب ایک سخت عمل کے ذریعے کیا گیا۔ ’’ہم نے 2022 میں 40 سے زائد طلبہ کے ٹرائلز لیے تھے۔ ان میں سے صرف 6 کو منتخب کیا گیا۔ ان کی ذہانت، ٹیم ورک اور دباؤ میں کام کرنے کی صلاحیت کو خاص طور پر دیکھا گیا۔‘‘

ٹیم کے کپتان 17 سالہ عبدالرحمٰن نے بتایا کہ ان کی ٹیم نے اب تک 1200 سے زائد گھنٹے مشق میں گزارے ہیں۔ ’’ہمارا طلسم ایک ایسے کمرے پر مشتمل ہے جس میں روشنی، آواز اور حرکت کے ذریعے مختلف رکاوٹیں پیدا کی جاتی ہیں۔ ہمیں ان رکاوٹوں کو ایک مخصوص ترتیب میں عبور کرنا ہوتا ہے۔ ایک غلط قدم پر پورا طلسم دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔‘‘

ٹیم کی واحد طالبہ 16 سالہ مہ جبیں نے کہا کہ ان کی ٹیم کا سب سے بڑا چیلنج ذہنی دباؤ پر قابو پانا ہے۔ ’’جب گھڑی چل رہی ہو اور آپ کو پتا ہو کہ ایک غلط حرکت سے سب کچھ ختم ہو سکتا ہے، تو ہاتھ کانپنے لگتے ہیں۔ ہم نے اس کے لیے خصوصی مشقیں کی ہیں۔‘‘

ڈاکٹر فرحان صدیقی نے بتایا کہ ٹیم کی تیاری کے لیے ایک خصوصی تربیتی کیمپ بھی لگایا گیا ہے۔ ’’ہم نے ٹیم کو ایک ایسے کمرے میں رکھا جہاں موبائل فون، گھڑی اور کسی بھی قسم کی روشنی لے جانے کی اجازت نہیں تھی۔ وہاں انہوں نے 72 گھنٹے گزارے۔ اس کا مقصد ان کی ٹیم ورک اور ایک دوسرے پر اعتماد کو جانچنا تھا۔‘‘

ٹیم کے ایک رکن 19 سالہ فیصل نواز نے بتایا کہ ان کی ٹیم نے اس کیمپ میں ایک ایسا طریقہ دریافت کیا جس سے وقت میں 40 سیکنڈ کی کمی آئی۔ ’’ہم نے ایک دوسرے کے اشارے سیکھ لیے ہیں۔ اب ہمیں زبان سے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ یہ ہمارا سب سے بڑا ہتھیار ہے۔‘‘

ٹیم کے منتظم نے بتایا کہ ٹیم کے ارکان کا انتخاب ایک سخت عمل کے ذریعے کیا گیا۔ ’’ہم نے 2022 میں 40 سے زائد طلبہ کے ٹرائلز لیے تھے۔ ان میں سے صرف 6 کو منتخب کیا گیا۔ ان کی ذہانت، ٹیم ورک اور دباؤ میں کام کرنے کی صلاحیت کو خاص طور پر دیکھا گیا۔‘‘

ٹیم کے کپتان 17 سالہ عبدالرحمٰن نے بتایا کہ ان کی ٹیم نے اب تک 1200 سے زائد گھنٹے مشق میں گزارے ہیں۔ ’’ہمارا طلسم ایک ایسے کمرے پر مشتمل ہے جس میں روشنی، آواز اور حرکت کے ذریعے مختلف رکاوٹیں پیدا کی جاتی ہیں۔ ہمیں ان رکاوٹوں کو ایک مخصوص ترتیب میں عبور کرنا ہوتا ہے۔ ایک غلط قدم پر پورا طلسم دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔‘‘

ٹیم کی واحد طالبہ 16 سالہ مہ جبیں نے کہا کہ ان کی ٹیم کا سب سے بڑا چیلنج ذہنی دباؤ پر قابو پانا ہے۔ ’’جب گھڑی چل رہی ہو اور آپ کو پتا ہو کہ ایک غلط حرکت سے سب کچھ ختم ہو سکتا ہے، تو ہاتھ کانپنے لگتے ہیں۔ ہم نے اس کے لیے خصوصی مشقیں کی ہیں۔‘‘

ڈاکٹر فرحان صدیقی نے بتایا کہ ٹیم